آئین مذہب کی تبلیغ کی اجازت دیتا ہے، تبدیلی کی نہیں

غریبوں کو گمراہ کرکے بنایا جارہا ہے عیسائی، تبدیلی مذہب پر الٰہ آباد ہائی کورٹ کا تبصرہ

پریاگ راج ، (ایجنسیاں)

الہ آباد ہائی کورٹ نے تبدیلی مذہب کو لے کر بڑا تبصرہ کیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اگر مذہبی پروگرام میں اس طرح کی تبدیلی مذہب جاری رہی تو ایک دن ہندوستان کی اکثریتی آبادی اقلیت میں تبدیل ہوجائے گی۔ یو پی میں دائر ایک پی آئی ایل کی سماعت کرتے ہوئے، عدالت نے کہا کہ مذہب تبدیل کرنے والے مذہبی اجتماعات پر پابندی عائد کی جانی چاہئے۔ اس قسم کے واقعات آرٹیکل 25 کے تحت مذہبی آزادی کے حق کے خلاف ہیں۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ آرٹیکل 25 کسی کو بھی عبادت کرنے اور اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کی آزادی دیتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ مذہبی تشہیر وتبلیغ کسی کو مذہب تبدیل کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ جج نے تبصرہ کیا کہ غریب لوگوں کو گمراہ کرکے عیسائی بنایا جارہا ہے۔ ایسے میں مذہب کی تبدیلی کے الزام کے پیش نظر درخواست گزار کو ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ جسٹس روہت رنجن اگروال نے اس معاملے میں اہم تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ آئین مذہب کی تبلیغ کی اجازت دیتا ہے لیکن مذہب کی تبدیلی کی نہیں۔

جج روہت رنجن اگروال نے ضمانت کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہندوؤں کو عیسائی بنانے کے ملزم کیلاش کو رہا نہیں کیا جاسکتا۔ ملزم نے گاؤں کے تمام لوگوں کو عیسائی بنا دیا۔ اس معاملے میں رام کلی پرجاپتی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی رپورٹ میں رام کلی نے کہا کہ کیلاش دماغی طور پر بیمار اس کے بھائی رام پھل کو علاج کے لیے دہلی لایا تھا۔ اس نے کہا کہ وہ اس کے بھائی کا علاج کرائے گا اور اسے گاؤں واپس لائے گا۔ رام کلی نے بتایا کہ کیلاش کافی دنوں سے اس کے بھائی کو واپس نہیں لایا۔ پھر ایک دن وہ گاؤں آتا ہے اور بہت سے لوگوں کو دہلی میں منعقد ہونے والے ایک پروگرام میں لے جاتا ہے۔ یہاں سب کو عیسائی بنایا گیا۔ اس کے بدلے میں رام کلی کے بھائی کو رقم بھی دی گئی۔

UPPCSJ امتحان میں دھاندلی، عدالت میں کمیشن کا اعتراف

پریاگ راج ، (ایجنسیاں)

اتر پردیش کے جوڈیشیل امتحان میں بھی دھوکہ دہی اور دھاندلی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جانکاری کے مطابق امتحان کے بعد کچھ امیدواروں سے امتحان پاس کرنے کیلئے پیسے لیے گئے اور کاپیاں بدل دی گئیں۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران یوپی پبلک سروس کمیشن نے تسلیم کیا کہ امتحان میں دھاندلی ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ اس امتحان کے ذریعہ یوپی کی ماتحت عدالتوں میں جج بنائے جاتے ہیں، کمیشن نے عدالت میں دیے گئے حلف نامے میں تسلیم کیا کہ کاپیاں غلط کوڈنگ کے ذریعہ بدل دی گئیں۔ اس کے بعد کمیشن نے کارروائی کرتے ہوئے 3 افسران کو معطل کر دیا۔ اس معاملے کی اگلی سماعت اب 8 جولائی کو ہوگی۔ اس کے علاوہ ایک امیدوار کے جوابی پرچہ میں تبدیلی کے معاملے میں کمیشن نے اپنی سطح پر کارروائی کرتے ہوئے 5 افسران اور ملازمین کو معطل کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ پی سی ایس جوڈیشل کا مین امتحان 22 سے 25 مئی 2023 تک منعقد ہوا تھا۔ اس امتحان کے ایک امیدوار شرون پانڈے نے آر ٹی آئی داخل کرتے ہوئے اپنی جوابی شیٹ دیکھی۔ اس کے بعد شرون ہائی کورٹ پہنچے اور عرضی داخل کی۔ درخواست میں انہوں نے کہا کہ ان کی انگلش کی جوابی شیٹ پر ہینڈ رائٹنگ ان کی نہیں ہے، اس کے علاوہ دوسری جوابی شیٹ کے صفحات بھی پھٹے ہوئے ہیں۔ ایسے میں وہ مین امتحان میں فیل ہوگیا۔ اس کے بعد عدالت نے کمیشن کو حکم دیا کہ درخواست گزار کے 6 سوالیہ پرچوں کی جوابی شیٹس 5 جون 2024 کو عدالت میں پیش کرے۔ کمیشن نے 20 جون 2024 سے امیدواروں کو جوابی پرچے دکھانے شروع کئے۔ مین امتحان میں شامل ہونے والے 3 ہزار سے زائد امیدواروں کو 30 جولائی تک ان کی جوابی شیٹس دکھائی جائیں گی۔ اس کے نتائج کا اعلان اگست 2023 میں کیا گیا تھا۔ نمبرات نومبر 2023 میں جاری کیے گئے تھے۔ معاملہ کی اگلی سماعت 8 جولائی کو ہوگی۔

उत्तर प्रदेश
लोक सेवा आयोग

ہتک عزت مقدمہ: عدالت میں پیش نہیں ہوئے راہل، مظفر پور میں نئی شکایت درج

سلطانپور/مظفرپور
(ایجنسیاں)

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے ہتک عزت معاملہ کی سماعت سلطان پور کی ایم/پی ایم ایل اے عدالت میں ہوئی۔ اس دوران راہل گاندھی عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔ ان کے وکیل کاشی پرساد شکلا نے عدالت سے وقت مانگا۔ جس کے بعد کانگریس لیڈر کو آخری موقع دیتے ہوئے عدالت نے معاملہ کی اگلی سماعت 26 جولائی کو مقرر کی ہے۔ سماعت کے دوران راہل گاندھی کے وکیل کاشی پرساد شکلا نے عدالت کو بتایا کہ ان کے موکل ایوان کی کارروائی میں مصروف ہیں، اس لیے وہ عدالت میں پیش نہیں ہو سکتے۔ وکیل نے عدالت سے مزید مہلت مانگ لی۔ جسے عدالت نے قبول کرلیا۔ اس کے بعد معاملہ کی اگلی سماعت 26 جولائی کو ہوگی۔ رائے بریلی کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی ہتک عزت کیس میں 20 فروری سے ضمانت پر ہیں۔ عدالت نے انہیں 2 جولائی کو ذاتی طور پر پیش ہونے کا حکم دیا تھا۔ اس سے قبل وہ 20 فروری کو عدالت میں پیش ہوئے تھے، جس کے دوران انہیں ضمانت مل گئی تھی، تاہم ایوان میں مصروفیت کی وجہ سے وہ اس بار پیش نہیں ہو سکے۔

دریں اثناء لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی ہندوؤں سے متعلق اپنے متنازع بیان کی وجہ سے قانونی مشکل میں پھنس گئے ہیں۔ گری راج سنگھ فینس کلب کے سرپرست دیوانشو کشور نے مظفر پور کی سی جے ایم کورٹ میں راہل گاندھی کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ درج کرائی گئی شکایت میں دیوانشو کشور نے الزام لگایا کہ رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی، جو خود کو ہندو کہتے ہیں، نے جان بوجھ کر ایسا بیان انہوں نے ہندوؤں کو تکلیف پہنچانے کیلئے یہ بیان دیا۔ دیوانشو کشور نے کہا کہ راہل گاندھی جانتے ہیں کہ ان کے لوگ ہندوستان سمیت کئی ممالک میں یہ باتیں سنتے ہیں اور زیادہ تر لوگ ان پر یقین بھی کرتے ہیں۔ اس کے باوجود انہوں نے یہ بیان ہندوؤں کی ساکھ کو بدنام کرنے، ہندوؤں کے مذہبی عقائد اور مذہبی جذبات کو مجروح کرنے اور ان کی توہین کرنے کیلئے دیا۔ اس لیے ان کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔ شکایت درج کرنے والے ایڈووکیٹ سمیت کمار نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف عدالت میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ انہوں نے ایوان میں ہندوؤں کے خلاف جو بیان دیا، اس سے ان کے مؤکل دیوشن کشور کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ انہوں نے عدالت میں راہل گاندھی کے خلاف شکایت درج کرائی ہے، وکیل نے کہا کہ ہندو جذبات کو ٹھیس پہنچانے کیلئے راہل گاندھی کے خلاف سی جے ایم کورٹ میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ عدالت نے کیس منظور کرلیا۔ اس شکایت کی سماعت 15 جولائی کو ہوگی۔

حجاب کے بعد اب جینس اور ٹی شرٹ پر ہنگامہ، ڈریس کوڈ پر ممبئی کالج کا نیا فیصلہ

ممبئی ، (ایجنسیاں)

ممبئی کے چیمبر میں واقع آچاریہ اور مراٹھی کالج میں جینس اور ٹی شرٹ پہنے طلبا کو کالج آنے سے روک دیا گیا۔ اس کی وجہ کالج انتظامیہ کی جانب سے جاری کیا گیا نوٹس ہے۔ اس سے قبل اس کالج میں حجاب پر بھی پابندی عائد کی گئی تھی۔ ایسے میں اب طلبا جینس ز اور ٹی شرٹ پہن کر کیمپس میں داخل نہیں ہوسکیں گے۔ کالج انتظامیہ نے 27 جون کو ایک نوٹس جاری کیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ کالج کیمپس میں پھٹی ہوئی جینس، ٹی شرٹ اور کھلے کپڑے پہننے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے ساتھ نوٹس میں لکھا گیا کہ تمام طلبا کالج کیمپس میں مہذب کپڑے پہن کر آئیں۔ وہ ہاف قمیص یا فل قمیص پہن سکتے ہیں۔ نوٹس پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ودیا گوری لیلے نے دستخط کیے تھے۔ کالج انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ نئے ڈریس کوڈ کے مطابق کوئی بھی طالب علم ہندوستانی یا مغربی لباس پہن سکتا ہے۔ طلبا کو ایسا لباس نہیں پہننا چاہیے جو ہمارے مذہب اور ثقافتی تفاوت کو ظاہر کرتا ہو۔ اس کے علاوہ طالبات کو کامن روم میں نقاب، حجاب، ٹوپی، بیج، برقعہ وغیرہ اتارنے ہوں گے۔ اس کے بعد وہ کالج میں کہیں بھی جاسکیں گی۔

ڈریس کوڈ کے حوالے سے کالج انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ طلبا مہذب لباس پہنیں۔ ہم کوئی یونیفارم نہیں لائے ہیں، بلکہ انہیں ہندوستانی اور مشرقی لباس پہننے کو کہا گیا ہے۔ نوکری ملنے کے بعد بھی وہی لباس پہنیں تو بہتر ہوگا۔ کالج کے پرنسپل نے کہا کہ طلبا کو داخلہ کے وقت ہی ڈریس کوڈ کے بارے میں بتا دیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ سال کے 365 دنوں میں سے طالبات مشکل سے 120 دن کالج آتی ہیں۔ کالج انتظامیہ کے اس فیصلے کے بعد گوونڈی سٹیزن ایسوسی ایشن کے عتیق خان نے کہا کہ گزشتہ سال انہوں نے حجاب پر پابندی عائد کی تھی۔ اس سال انہوں نے جینس اور ٹی شرٹ پر پابندی لگا دی۔ جسے نہ صرف کالج جانے والے نوجوان بلکہ تمام لوگ بلالحاظ مذہب جنس پہنتے ہیں۔ کالج انتظامیہ اس قسم کا ڈریس کوڈ لاکر طلبا پر کیا مسلط کرنے کی کوشش کررہی ہے؟

مدھیہ پردیش میں نوجوان کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک

نرسنگھ پور، (پی ٹی آئی)

مدھیہ پردیش کے نرسنگھ پور ضلع میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ موٹر سائیکل چوری کے شبہ میں نوجوان کو برہنہ الٹا لٹکا کر مارا پیٹا گیا۔ اس سے فحش حرکتیں کرائی گئیں۔ اس واقعے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر سامنے آنے کے بعد 5 افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ یہ واقعہ چچلی تھانے کے علاقے میں پیش آیا اور نرسنگھ ضلع میں ایک نوجوان کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک کیا گیا۔ موٹر سائیکل چوری کے شبہ میں ایک نوجوان کو سخت سزا دی گئی۔ اسے الٹا لٹکایا گیا اور بیلٹ سے مارا گیا۔ یہی نہیں نوجوانوں کی شرمگاہ پر پٹرول ڈالا گیا اور بجلی کے جھٹکے بھی دیے گئے۔ معاملے میں اے ایس پی ناگیندر پٹیریا نے بتایا کہ گرفتار لوگوں کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے ملزم کو عدالتی تحویل میں بھیجا ہے، پولیس نے کہا کہ متاثرہ (29) نے اتوار کو درج کرائی گئی شکایت میں کہا کہ کمال بسور اور اس کے ساتھیوں نے اسے اغوا کیا، اسے ایک کمرے میں بند کر کے موٹر سائیکل چوری کرنے کا الزام لگایا اور اسے مارا پیٹا گیا۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ کیا متاثرہ کو بجلی کے جھٹکے لگائے گئے اور اس پر پٹرول ڈالا گیا تو اے ایس پی نے کہا کہ متاثرہ کے بیان کردہ حقائق کی بنیاد پر تفتیش کی جارہی ہے۔

یوپی سرکار نے اساتذہ بھرتی میں ریزرویشن کا نہیں رکھا خیال: انوپریہ پٹیل

لکھنؤ ، (ایجنسیاں)

مودی سرکار میں وزیر اور اپنا دل کی صدر انوپریہ پٹیل نے کہا کہ اپوزیشن نے یہ بھرم پھیلایا ہے کہ آئین اور ریزرویشن ختم ہو جائے گا۔ مودی حکومت نے پسماندہ کمیشن کو آئینی درجہ دیا ہے۔ اس سے پہلے سینک اسکول، نوودیا اور کستوربا اسکول میں کبھی بھی ریزرویشن نہیں ملتا تھا، لیکن مودی حکومت نے لوک سبھا انتخابات پر پسماندہ کمیشن کو آئینی درجہ دے دیا۔ انوپریہ پٹیل نے کہا کہ ہماری کارکردگی خراب تھی، کیونکہ یوپی حکومت نے 69000 کی بھرتی میں ریزرویشن نہیں دیا۔ اساتذہ نے خیال نہیں رکھا۔ یہ سوال بھی نہیں اٹھایا گیا۔ جب ہم نے یوپی کے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا تو ان سے کہا گیا کہ میری سیاسی زمین ختم ہو چکی۔ میں یہ سب اپنی سیاسی بنیاد کو بچانے کیلئے کہہ رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں محروم طبقات کی آواز اٹھانے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ میں یہ لڑائی لڑتی رہوں گی۔ انوپریہ پٹیل شیر سونی لال پٹیل کی بیٹی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان جماعتوں کی طرح نہیں ہیں، جو سماجی انصاف کو بھول جاتی ہیں۔

اس کے ساتھ ہی سماج وادی پارٹی کے پی ڈی اے کے نعرے پر پٹیل نے کہا کہ یہ اقتدار حاصل کرنے کا ان کا حربہ ہے۔ ان کے بارے میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ایسے لوگوں نے پروموشن میں ریزرویشن کی مخالفت کی تھی۔ جب یہ لوگ اقتدار میں آئیں گے تو انہیں صرف خاندان کی فکر ہوگی۔

مرزا پور کی ایم پی انوپریہ پٹیل نے کہا کہ ہندوستان کا آئین کہتا ہے کہ جمہوریت میں راجہ ای وی ایم سے پیدا ہوتا ہے۔ جب میں نے یہ کہا تو کچھ لوگوں کو برا لگا۔ میں پوچھتی ہوں کہ آپ کو برا کیوں لگا؟ آج ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی اس ای وی ایم کے راجہ ہیں۔ میں یہ کہتی رہوں گی کہ جمہوریت میں ای وی ایم سے راجہ پیدا ہوتا ہے۔ جن کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی خدمت کیلئے اپنے آپ کو وقف کردے۔ خط میں انہوں نے انٹرویو کی بنیاد پر ملازمتیں حاصل کرنے میں پسماندہ لوگوں اور دلتوں کو نظر انداز کرنے کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریاستی حکومت کے انٹرویو والی تقرریوں میں او بی سی، درج فہرست ذات اور قبائل کے امیدواروں کا انتخاب نہیں کیا جاتا ہے۔ انہیں نااہل قرار دے دیا جاتا ہے۔ بعد میں سیٹ کو غیر محفوظ قرار دے دیا جاتا ہے۔ پٹیل نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ اس طرح کے نظام کو فوری طور پر روکے اور ضروری کارروائی کرے۔

ممبئی: 1993 کے فسادات کا ملزم 31 سال بعد گرفتار

ممبئی، (ایجنسیاں)

ممبئی میں 1993 کے فسادات میں مبینہ طور پر ملوث ایک 65 سالہ شخص کو 31 سال فرار رہنے کے بعد آج یہاں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے منگل کو یہ جانکاری دی۔ ایک اہلکار نے کہا کہ سید نادر شاہ عباس خان کو رفیع احمد قدوائی مارگ پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے پیر کو شیوڈی علاقے سے پکڑا۔ خان شہر میں فسادات کے دوران قتل کی کوشش اور غیر قانونی بھیڑ جمع کرنے کے معاملے میں ملزم ہے۔ 6 دسمبر 1992 کو بابری مسجد کے انہدام کے بعد شہر میں فسادات پھوٹ پڑے تھے۔ اہلکار نے کہا کہ خان کو پہلے پولیس نے گرفتار کیا تھا اور ضمانت ملنے کے بعد وہ کبھی بھی عدالتی کارروائی میں شریک نہیں ہوا۔ اہلکار کے مطابق عدالت نے خان کو مطلوب ملزم قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیا تھا۔ پولیس کئی بار وسطی ممبئی کے شیوڈی میں واقع اس کے گھر گئی، لیکن وہ نہیں مل سکا۔ بالآخر پولیس کو اس کے ایک رشتہ دار کے موبائل فون کی جانچ کے دوران اس کے ٹھکانے کا سراغ مل گیا۔ 29 جون کو رفیع احمد قدوائی مارگ تھانے کو اطلاع ملی کہ خان اپنے گھر جارہا ہے، جس کے بعد جال بچھا کر اسے گرفتار کرلیا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ خان کو 1993 کے کیس میں دوبارہ گرفتار کیا گیا ہے اور کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

میزورم میں مٹی کا تودہ گرنے سے پورا کنبہ ملبے میں دب کر ہلاک

آئزول،(ایجنسیاں)

میزورم کے دارالحکومت آئزول کے مضافات میں منگل کو ایک بار پھر لینڈ سلائیڈنگ کا معاملہ سامنے آیا۔ اس لینڈ سلائیڈنگ سے کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ اس دوران ایک عمارت کو جزوی طور پر زمین بوس ہوگئی۔ منگل کو آئزول کے مضافات میں مٹی کے تودے گرنے سے ایک جوڑے اور ان کی 4 سالہ بیٹی کی موت ہوگئی، جب ان کی ٹین کی چھت والی کنکریٹ کی عمارت جزوی طور پر زمین بوس ہوگئی۔ آئزول کے پولیس سپرنٹنڈنٹ راہل الوال نے بتایا کہ یہ واقعہ صبح میں اس وقت موسلا دھار بارش کی وجہ سے پیش آیا، جب عمارت میں رہنے والے لوگ سو رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ آئزول کے علاقے جیمباک کے رہائشی ایف. لالروکیما کی ملکیتی عمارت لینڈ سلائیڈنگ کی زد میں آ گئی۔ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے عمارت کا مشرقی حصہ زمین بوس ہوگیا جس میں لالروکیما کا بیٹا اساک چھانگتے (32) اور اس کی بیوی لالرنچھانی (25) ایک کمرے میں سو رہے تھے۔ حادثے میں یہ جوڑا اور ان کی چار سالہ بیٹی ایبگیل لال چھان ہیمی ملبے تلے دب گئے۔

انہوں نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا اور جوڑے اور ان کی بیٹی کی لاشیں صبح 10.30 بجے کے قریب برآمد کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے آئزول کے شمالی علاقے جوانگ ٹوئی میں 3 اور باؤ گکاون کے علاقے میں ایک عمارت منہدم ہوگئی، حالانکہ ان واقعات میں کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے، کیونکہ عمارتوں میں رہنے والے تمام مکین ایک رات یا ایک ہفتہ قبل اپنے گھر خالی کر چکے تھے۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن نے خراب موسم کی وجہ سے منگل کو تمام اسکول بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ پیر سے میزورم کے کئی حصوں میں موسلا دھار بارش ہورہی ہے، جس سے ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے۔ اتوار کو ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور باز آبادکاری کے محکمے نے شدید بارش اور طوفان کی پیش گوئی کے پیش نظر الرٹ جاری کیا تھا۔ مئی میں آئزول میں مٹی کے تودے گرنے سے 34 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

جے شنکر آستانہ سربراہ اجلاس میں کریں گے شرکت

نئی دہلی،(یو این آئی)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر 4 جولائی کو ایس سی او کونسل کے سربراہان مملکت کا 24 واں اجلاس (ایس سی او سمٹ) قزاقستان کے آستانہ میں منعقد ہونے والی شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہی اجلاس میں ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ ایس سی او کونسل کے سربراہان مملکت کا 24 واں اجلاس (ایس سی او سمٹ) جمعرات کو آستانہ میں قازقستان کی صدارت میں منعقد ہو رہا ہے۔ سربراہی اجلاس میں، رہنماؤں سے توقع ہے کہ وہ گزشتہ دو دہائیوں میں تنظیم کی سرگرمیوں کا جائزہ لیں گے اور کثیرالجہتی تعاون کی حیثیت اور امکانات پر تبادلہ خیال کریں گے۔

اننت ناگ میں آتشزدگی میں 11 مکان خاکستر

سری نگر، (یو این آئی)

جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے مہمان محلّہ میں دوران شب آگ کی ایک بھیانک واردات میں قریب ایک درجن رہائشی مکان اور کم سے کم 7 دکان خاکستر ہو گئے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ اننت ناگ کے مہمان محلے کے گنجان آبادی والے علاقے میں پیر اور منگل کی درمیانی شب قریب تین بجے ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں نے متصل واقع مکانوں کو چشم زدن میں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کے بارے میں اطلاع موصول ہوتے ہی اننت ناگ، مٹن، بجبہاڑہ، اچھ بل، سیر ہمدان اور شانگس سے قریب دس فائر ٹنڈرس جائے واردات کی طرف بھیج دیے گئے جن آگ کو کنٹرول کرنے میں 5 گھنٹے لگ گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ کی اس واردات میں 11 رہائشی مکان اور 7 دکان خاکستر ہو گئے۔ موصوف عہدیدار نے بتایا کہ اس آپریشن کے دوران گر جانے وجہ سے فائر سروس کا ڈرائیور امتیاز احمد زخمی ہو گیا جس کو علاج و معالجے کے لئے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جا رہی ہے۔

یوگی حکومت خصوصی ’سرمایہ کاری ریجن ایکٹ‘ کرے گی نافذ

لکھنؤ(ایس این بی)

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں ہوئی کابینہ کے اجلاس میں ریاست کی ون ٹریلین ڈالر کی اکنامی بنانے کے لئے اسپیشل انویسٹمنٹ ریجن (ایس آئی آر) ایکٹ نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس ایکٹ کو نافذ کرنے والا یوپی چوتھی ریاست بن گیا ہے۔ اس قانون سے ریاست میں 20 ہزار ایکڑ تک کی زمین کو ملٹی نیشنل کمپنی کو الاٹ کیا جاسکے گا۔ مہاراشٹر، گجرات، کرناٹک کے بعد یوپی میں یہ ایکٹ نافذ کیا جائے گا۔ بڑی سرمایہ کاری کو متوجہ کرنے کے لئے ریاست میں لوک بھون میں منگل کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں منعقد کابینہ کے اجلاس میں اسپیشل انویسٹ منٹ ریجن ایکٹ کی تجویز کو منظوری دے گئی ہے۔ اس ایکٹ کو نرمان (نوڈل انویسٹ منٹ ریجن فار مینوفیکچرنگ) ایکٹ نام دیا گیا ہے۔ اس کے توسط سے ملک اور دنیا کے بڑے بڑے سرمایہ داروں کو اترپردیش میں سرمایہ کاری کے لئے متوجہ کیا جاسکے گا۔ سرکار کے اس فیصلہ سے ازآف ڈوئنگ بزنس کو فروغ ملے گا۔ نیز مالی ترقی کو رفتار ملے گی، جبکہ عام آدمی کے لئے روزگار کے نئے مواقع حاصل ہوں گے۔

وزیراعلیٰ یوگی کا ہاتھرس حادثہ پر اظہار رنج و غم

یوگی کابینہ کے اس فیصلے کی اطلاع پرنسپل سکریٹری صنعتی ترقی انل کمار ساگر نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس طرح کا ایکٹ ابھی تک تین ریاستوں میں ہے۔ جن میں گجرات، راجستھان اور کرناٹک شامل ہیں۔ اس طرح اس ایکٹ کو نافذ کرنے والا یوپی چوتھی ریاست بن جائے گا۔

انہوں نے بتایا کہ جو اسپیشل انویسٹ منٹ ریجن ہوتے ہیں وہ بڑے انویسٹ منٹ ریجن ہوتے ہیں جہاں کلسٹر ڈیولپمنٹ ہوتا۔

ریاست کے چار علاقوں میں قائم ہوں گے ایس آئی آر: پرنسپل سکریٹری مسٹر ساگر نے بتایا کہ ریاستی سرکار کا یہ ایکٹ بنانے کا مقصد بڑے بڑے انویسٹ منٹ ریجن بنانا اور انہیں قانونی تحفظ دینا ہے۔ لکھنؤ-وارنسی میں قائم ہوں گے ملٹی پرپز ہال: ریاست میں صنعتی ترقی کے مطابق ماحول کو فروغ دینے کے ضمن میں انڈیا ٹریڈ پرموشن آرگنائزیشن اور ایم ایس ایم ای کے درمیان معاہدہ کئے جانے کے سلسلہ میں بھی تجویز کو یوگی کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلہ میں وزیر مالیات سریش کھنہ نے بتایا کہ جس طرح راجدھانی دہلی میں بھارت منڈپم بنا ہے اسی طرح لکھنؤ اور وارنسی میں اس طرح کا بڑا کنونشن سینٹر یا ملٹی پرپز ہال قائم کیا جائے گا۔ جہاں ایم ایس ایم ای سے وابستہ لوگ اپنے اپنے پروڈیکٹ کا ڈسپلے کرسکے گے۔

آر پی آئی باباصاحب کے نظریات کو عوام تک پہنچائے گی: اٹھاولے

نئی دہلی،(ایس این بی)

ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اٹھاولے) کی قومی اگزیکٹو میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے کہا کہ آر پی آئی پارٹی جس کا عوام سے تعلق ہے، کو الیکشن کمیشن سے ناگالینڈ اور منی پور میں ریاستی سطح کی پارٹی کا درجہ ملا ہے۔ پارٹی کی قومی اگزیکیٹو میٹنگ کا انعقاد اسپیکر ہال انیکسی کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا رفیع مارگ پر کیا گیا تھا۔ اس دوران کارکنان کے ذریعہ پارٹی صدر کو لگاتار تیسری بار مرکزی وزیر مملکت بنائے جانے پر استقبالیہ بھی دیا گیا۔ اس موقع پر آر پی آئی کے قومی صدر رام داس اٹھاولے نے اگزیکیٹو میٹنگ میں پارٹی کارکنوں سے ملاقات کرتے ہوئے کہا کہ آر پی آئی کا ہر کارکن اقلیتوں، کسانوں، مزدور، درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل سمیت سماج کے تمام محروم طبقات کیلئے انصاف کے لیے اپنی جدوجہد اور لگن کو جاری رکھے۔ مرکزی سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کے وزیر رام داس اٹھاولے نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ محروم سماج کی بہتری کیلئے پارٹی کے عزم اور لگن کے ساتھ آر پی آئی (اٹھاولے) پارٹی دو اور ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے قومی سطح کی پارٹی کا درجہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔ آر پی آئی کے قومی صدر رام داس اٹھاولے نے کہا کہ ریپبلکن پارٹی آف انڈیا آئین ساز باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے نظریات کو آگے بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر پی آئی کارکنوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ مرکزی وزیر اٹھاولے نے نیشنل اگزیکٹو میٹنگ میں موجود تمام ریاستوں کے عہدیداروں سے کہا کہ ہر کارکن کو بڑے پیمانے پر رکنیت سازی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے اور گاؤں کی سطح پر بھی کمیٹیاں بنانے میں مؤثر طریقے سے تعاون کرنا چاہئے۔ اٹھاولے نے مزید کہا کہ رکنیت سازی مہم چلا کر پارٹی میں 2 کروڑ نئے ممبران کو شامل کیا جائے گا۔

जय भीम
जय भारत
केन्द्र की एन.डी.ए. सरकार में तीसरी बार
मा. रामदास आठवले जी
राष्ट्रीय अध्यक्ष, आरपीआई (आठवले)

’تم مسلمان ہو ایک دن مارے جاؤ گے‘ منوج جھا نے سرکار کو گھیرا

نئی دہلی،(ایس این بی)

راجیہ سبھا میں آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا اپنی تیز رفتار تقریروں کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ایسا ہی گزشتہ روز بھی دیکھنے میں آیا، جب انہوں نے ملازمت سے لے کر نیٹ تک کے مسائل پر حکومت کو سخت گھیر لیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ساکھ پر کرائے گئے سروے میں صرف 28 فیصد لوگوں نے اس پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ نے ملک میں مسلمانوں کے خلاف ہورہے مظالم پر ایک نظم بھی سنائی۔ راجیہ سبھا ایم پی منوج جھا نے کہا کہ ہمارے پیارے وزیر دفاع نے زبردست واپسی کی ہے۔ وہ ہر محاذ پر نظر آتا ہے۔ وزیر دفاع سب سے بات کرنے کے لیے موجود ہیں۔ یہ جمہوریت کے لیے ایک اچھی علامت ہے۔ عزت مآب ڈپٹی اسپیکر، میں کہنا چاہتا ہوں کہ نیٹ کے بارے میں کافی بات ہوئی ہے۔ میں اس کے بارے میں بات کرنا پسند نہیں کروں گا۔ جب این ٹی اے کی تشکیل ہو رہی تھی، وینکیا نائیڈو وہاں تھے۔ میں نے زیرو آور میں تین بار کہا تھا کہ اس طرح کا نظام اس ملک کو پریشان کرے گا۔

اس بیماری کو برداشت نہیں کیا جانا چاہئے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ 25 لاکھ نوجوانوں کے خواب چکنا چور ہو چکے ہیں اور آپ اپوزیشن سے کیا توقع رکھتے ہیں کہ وہ آپ کے آرکسٹرا میں شامل ہوکر آپ کے لیے خوشی کا اظہار کریں گے۔ اگر این ٹی اے کا ایمانداری سے جائزہ لیا جاتا تو آج یہ نتائج نہ ہوتے۔ انتخابات میں استعمال ہونے والی بیان بازی پر بولتے ہوئے آر جے ڈی کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ انتخابات کے دوران بھینس، منگل سوتر، مجرا، بجلی کٹوتی وغیرہ جیسی چیزیں ہوئیں۔ اس کی شکایت الیکشن کمیشن سے کی گئی۔ منوج جھا نے کہا کہ رگھوویر سہائے کو یاد کرتے ہوئے ایک نوجوان عدنان نے ایک نظم لکھی ہے، جسے میں سنانا چاہتا ہوں۔ مت بھولو کہ تم مسلمان ہو، بس لوگوں کو چھلاوا دیتے رہو کہ تم مسلمان نہیں ہو۔ ورنہ مارے جاؤ گے راہ چلتے خیال رکھو کہ کہیں تمہاری قمیص سے مسلمان ہونے کی بو تو نہیں آ رہی۔ خیال رکھو کسی سے بحث کرتے ہوئے، کچھ بولتے ہوئے، کچھ کرتے ہوئے، یہاں تک کہ ہنستے اور روتے ہوئے بھی کہ کہیں تم مسلمان تو نہیں لگ رہے ہو، ورنہ مارے جاؤ گے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھو کہ تم ایک مسلمان ہو اور تم مرو گے نہیں ایک دن مارے جاؤ گے۔